لائق تھے۔عزت وعظمت جب ہمارے ساتھ تھی اور اقبال وکامرانی ہمارے آگے دوڑتی تھی خدا کی نعمتوں کا ہم پر سایہ تھا اور اللہ کی بخشی ہوئی خلافت کے تخت جلال پر متمکن تھے لیکن اب ہمارے اقبال وکامرانی کا تذکرہ صرف صفحات تاریخ کا ایک افسانہ ماضیؔ رہ گیا ہے۔دنیا کی اور قومیں ہمارے لئے وسیلہ عبرت تھیں،لیکن اب خود ہمارے اقبال وادبار کی حکایات اوروں کے لئے مقام عبرت ہیں۔اب ہماری عید کی خوشیوں کے دن آگئے عیش وعشرت کا دور ختم ہوگیا۔

وطن عزیز کی دگرگوں حالت: اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سیاست اب مچھلی منڈی بنی ہوئی ہے کل والی دشمن آج دوستی کی پینگیں بڑھارہے ہیں۔بقول شاعر:

ہمارے ہاں کی سیاست کا حال مت پوچھو
طوائف گھری ہوئی ہے تماشائیوں میں

روشن خیالی کی سیاسی تلچھٹ میں کچھ عرصہ سے ایک رویہ عام ہورہا ہے کہ''وعدہ کرو مکر جاؤ،عہد کرو اور توڑ ڈالو'' جواز یہ تراشا جاتا ہے کہ''یہ کوئی قرآن وحدیث تو نہیں۔'' گذشتہ آٹھ سال سے ملک پر قابض ایک فوجی ڈکٹیٹر نے ملک اور عوام کا جو کچومر نکال دیا ہے،وطن عزیز کو برائی،دھشت گردی،ناانصافی،لاقانونیت،مہنگائی،غربت،بے روزگاری اور سب سے بڑھ کر بے چارگی اور بے یقینی کے جس دلدل میں پھنسا دیا ہے 18 فروری 08 کو جمہوریت کا سورج طلوع ہونے کے بعد عوام کچھ نہ کچھ حالات سدھر جانے کی امید لئے بیٹھے تھے،لیکن دن گزرتے گئے،ہفتے گزرتے گئے، مہینوں گزر گئے مگر حالات جوں کے توں بلکہ دگرگون ہوتے جارہے ہیں تمام شعبہائے زندگی متاثر ہیں۔کھانے پینے کی تمام اشیاء بشمول آٹا،گھی،تیل،دالیں مشرف دور سے آج تک 80% سے لیکر 200% مہنگی ہوچکی ہیں۔لوڈشیڈنگ اور ڈیزل وپٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے صنعتوں کا برا حال کیا ہے۔برائی،دھشت گردی اتنی بڑھ چکی ہے کہ کوئی شہر محفوظ نہیں۔ادھر بھارت کو ضرورت سے بڑھ کر خیر سگالی کا پیغام دیا جارہا ہے جبکہ وہ پاکستان کو دل سے تسلیم ہی نہیں کرتا۔ہمارے دریاؤں کا پانی روک کر پاکستان کو بنجر میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔حالانکہ پاکستان اور بھارت کے مابین کوئی معمولی سرحدی تنازعہ نہیں،کروڑوں کشمیریوں کی آزادی،حق خودارادیت اور پاکستان سے الحاق کی خواہش کا مسئلہ ہے،جس کی بھارت مسلسل نفی کررہا ہے اور طاقت کے زور پر کشمیریوں کو دبانے میں مصروف ہے۔پاکستان اپنی شہ رگ کی حفاظت کے لیے کشمیریوں کے وکیل کے طور پر عالمی اداروں میں آواز بلند کرتا رہا ہے جس کی سزا پہلے مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی شکل میں بھگت چکا ہے اور اب بھارت بلوچستان سندھ اور ملک کے دوسرے علاقوں میں عدم